

اکھٹیا غزل

جناب الہم مظفر نگری

جان بازی دس گرہی مستانہ سمجھ لے
کیوں اس کو نہ ہر آدمی دیوانہ سمجھ لے
اس جلوہ در پردہ کو خود بزم میں کوئی
در پردہ بگولے بھی ہیں پرواز چمن میں
اس کے لئے باقی نہیں گنجائش تسکین
کتنی کسے دی جائے پئے حفظ مراتب
پی پی کے نہ کیوں مست ہو وہ موہم گل میں
پیغام تباہی ہے ہر اک جلوہ باطل
میخالے کو جاتا ہے مگر جانے سے پہلے
مشکل نہیں اس کے لئے تسخیرِ دو عالم
کیوں اس کیلئے دیو حرم میں ہے پریشاں
بیکار کوئی شے نہیں ٹوٹے ہوئے دل کی
ہوتی ہیں تصویریں یونہی وسعتیں پیدا

اے شمع مقام غم پروانہ سمجھ لے
جو نفس حقیقت کو بھی افسانہ سمجھ لے
کہنے کو کہے شمع کہ پروانہ سمجھ لے
پھر کیوں نہ کوئی باغ کو دیوانہ سمجھ لے
بروقت یگانے کو جو بیگانہ سمجھ لے
پہلے اسے اسے ساقی میخانہ سمجھ لے
ہر پھول کو مستی میں جو پیمانہ سمجھ لے
اے محو تماشاے صنم خانہ سمجھ لے
واعظ ادبِ محفلِ زندانہ سمجھ لے
جو مرتبہ جراتِ زندانہ سمجھ لے
ہر ذرے میں ہے جلوہ جانانہ سمجھ لے
ہر ٹکڑے کو پیمانے کے پیمانہ سمجھ لے
قطرے کو بھنورِ ذرے کو دیوانہ سمجھ لے

پائے گا اہم وہ نہ سیاست میں شکستیں
جو مقصد جذباتِ حریفانہ سمجھ لے